سوال

کیادوسجدوں کے درمیان میں رفع الیدین کرنا سنت ہے

جواب

دوسجدوں کے درمیان میں رفع الیدین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا سجدوں میں رفع الیدین کرنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے ، اگرثابت ہے توپھر اہل حدیث حضرات کیوں نہیں کرتے ہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! وہ تمام روایات جوصحابہ کے ایک جم غفیر کے راستے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں ان میں صرف تین جگہ رفع یدین کا ذکر ہے اول تکبیر تحریمہ کے وقت دوم رکوع جاتے وقت سوم رکوع سے اٹھتے وقت اورکسی صحابی سے یہ منقول نہیں ہے کہ اس نے رفع یدین کا سجدوں میں ذکر کیا ہوبلکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی آپ نے سجدے میں رفع یدین نہیں کیا۔ اوراسی طرح نفی کا ذکر ہی غیرابن عمر سے آتا ہے ۔ الحاصل کہ اسلام کے ذخیرہ کتب میں خواہ وہ کتباصول ہویاکتب فروع سجدوں میں رفع یدین کا ذکر نہیں ہے ۔ بلکہ تمام روایات میں رفع الیدین کا ذکرتین جگھوں پر ہے ۔ اوراس کے خلاف جوکچھ بھی وارد ہوا ہے اگر ثقہ کی روایت بھی ہے تووہ شاذ ہے اورشاذ ضعیف کی اقسام میں سے ہے ۔ اوراگر غیر ثقہ کی روایت ہے ۔ تووہ منکر ہے ۔ اور منکر کا ضعف توشاد سے بھی اشد ہے ۔ اوراسی شاذروایت سے پیداشدہ غلطی کا ازالہ ہوگیا۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(3085)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/3085/12-ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی